

السراجی فی المیراث

۱۔ کتاب و حالات مصنف

محمد بن عبدالرشید کنیت ابوطاہر لقب سراج الدین۔ وفات متعین نہیں۔ بعض علماء کے نزدیک ان کا شمار ساتویں صدی کے علماء میں سے ہوتا ہے۔ حنفی المسلك۔

۲۔ علم فرائض

(۱) علم يعرف به كيفية توضيح التركة على مستحقيها۔

(۲) علم باصول من فقه و حساب يعرف بها حق كل واحد من الورثة من التركة۔

(۳) هو علم يعرف به من يرث و من لا يرث و مقدار مال كل وارث۔

۳۔ غرض و غایت: اعطاء كل من له حق في تركة الميت حقه۔

۴۔ موضوع: میت کا ترکہ

۵۔ ماخذ: کتاب و سنت اور اجماع۔ قیاس کا اس میں کوئی دخل نہیں۔

۶۔ اسباب ارث: تین ہیں: ۱۔ رحم ۲۔ نکاح ۳۔ ولایت۔

۷۔ فضیلت علم فرائض: اسی علم کی تفصیل اللہ نے قرآن میں بیان کی ہے، باقی امور کا صرف حکم ہے، تفصیل احادیث میں ہے۔

حمد الشاکرین شکر حمد سے زیادہ عام ہے۔

صلوة اللہ رحمۃ لوگ دعا ملائکہ استغفار بعض چرند: تسبیح۔

خیر البریۃ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کہا کہ خیر البریۃ ابراہیم علیہ السلام کو کہا کرو نبی کا تواضع تھا۔

لفظ محمد ترکیب میں عطف بیان ہے۔ آل کا اطلاق تبعین اور لشکر پر ہوتا ہے، خواہ وہ اچھے ہوں یا برے (آل فرعون)

طیبین عن الاثم بالجنان طیبین القلب طاہرین المتمرین عن العصیان بالارکان طاہرین بالجوارح۔

نصف العلم روایت ضعیف ہے۔

فرائض فریضۃ مقرر حصہ۔ لغة قطع انزال وغیرہ ماقدر من الذہاب فی المیراث۔

ترکۃ ترکۃ تین لغتیں ہیں۔ مصادر ہیں بمعنی متروک کے۔ وہ مال جسے مرتے وقت میت اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس سے غیر کاحق متعلق نہ ہو۔

تکفین خاص اور تجہیز عام۔ میت کی موت کے بعد سے لے کر قبر میں دفن کرنے تک کے تمام کام تجہیز میں شامل ہیں۔

اور تکفین صرف کفن سے متعلق ہے۔

تبذیر بلا ضرورت چیزوں کا استعمال اسراف ضرورت سے زائد استعمال۔ مطلقاً تبذیر دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

میت کے چھوڑے ہوئے مال کے چار حقوق ہیں:

۱۔ میت کا کفن دفن۔ ۲۔ باقی پورے مال سے قرض کی ادائیگی۔ ۳۔ پھر بچے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت کو پورا کرنا۔ ۴۔ پھر باقی

مال کو ورثہ میں تقسیم کیا جائے۔